تعارف وتبصرہ

قاموس الفاظ واصطلاحاتِ قرآن

(افادات مولانا امین احسن اصلاحیؒ)　　ترتیب وتحقیق: اورنگ زیب اعظمی

ناشر: اسلامک بک سینٹر، دریا گنج، نئی دہلی، ۲۰۰۴ء، صفحات ۵۰۰، قیمت: ۲۰۰ روپے

مولانا امین احسن اصلاحیؒ (م ۱۹۹۷ء) کی تفسیر ''تدبر قرآن'' کا ایک امتیاز یہ ہے کہ اس میں قرآن کریم کے ادبی و بلاغی پہلو پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور اس کے اسالیب، الفاظ اور اصطلاحات کی بھرپور تشریح کی گئی ہے۔ اس طرح اردو قارئین پر بخوبی واضح ہوجاتا ہے کہ قرآن کے اختیار کردہ الفاظ اور اسالیب کتنے برمحل اور معنویت سے پُر ہیں۔ اپنے استاد مولانا حمیدالدین فراہی (م ۱۹۳۰ء) کی گراں قدر تحقیقات سے استفادہ کرنے کے ساتھ مولانا اصلاحی نے خود بھی قابل قدر اضافہ کیا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں ان تشریحات کو جمع کردیا گیا ہے۔ دورانِ تشریح لغت و تفسیر کی جن کتابوں کا تذکرہ ہے، جن اشعار سے استشہاد کیا گیا ہے اور جن ماہرینِ لغت اور مفسرین کے تائیدی اقوال پیش کیے گئے ہیں، فاضل محقق نے حواشی میں ان کے مکمل حوالے دیے ہیں، اور مولانا کی بعض تحقیقات کی تائید میں مزید اشعار بھی پیش کیے ہیں۔ اندازہ ہوتا ہے کہ تدبر قرآن کی ورق گردانی، الفاظ و اصطلاحات کے انتخاب، ترتیب اور حوالوں کی فراہمی میں خاصی محنت کی گئی ہے۔

فاضل مرتب نے تدبر قرآن کے ہر اقتباس کے آخر میں تاج کمپنی ایڈیشن کی جلد اور صفحہ نمبر دینے کا اہتمام کیا ہے، لیکن بہت سی جگہوں پر حوالے چھوٹ گئے ہیں۔ مثلاً ملاحظہ ہوں الفاظ **سفع، اعجال، میر، ضاحکة، اخذة، بخس، بلدطیب، ثمرات، مثانی، حقب** وغیرہ۔ انھوں نے بقول خود ''طلبہ کی سہولت کے لیے'' الفاظ کی ترتیب مادہ کے حساب سے کی ہے۔ اگر انھیں مادہ کے بجائے ابتدائی حروف کے اعتبار سے مرتب کیا جاتا تو عام قارئین کو بھی استفادہ میں سہولت ہوتی۔ ویسے مادہ کے اعتبار سے بہت سے الفاظ اپنے صحیح مقام پر نہیں آسکے ہیں جیسے **بیّنة، تبتّل، سفع،**

ضاحکة ، ضیزی ، متطوع ، طول ، طائر ، صواعق ، سید ، اعتراء ، غلب ، تفاوت ، منسأة ، نظر ، انفاض ، نقع ، ھاج ، تسخیر ۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ لفظ 'مسد' کو ان الفاظ کے ساتھ رکھا گیا ہے جن کے مادہ کا پہلا حرف س ہے اور لفظ 'تمکین' کو ان الفاظ میں شامل کیا گیا ہے جن کے مادہ کا پہلا حرف ک ہے ۔ بعض الفاظ کی تشریحات دوسرے الفاظ کے ضمن میں ہیں ۔ مثلاً جوابی ، جفان کے ساتھ ، لمزة ھمز کے ساتھ ، سیئة ، حسنة کے ساتھ ھضم ظلم کے ساتھ ۔

قرآن کے بہت سے الفاظ ایک سے زائد معانی رکھتے ہیں ۔ ان کی تشریحات کو یکجا کر دیا گیا ہے ۔ اگر ساتھ میں آیتیں بھی ذکر کر دی جاتیں تو واضح ہوتا کہ کن آیات میں وہ الفاظ کن معانی میں ہیں ۔ زیادہ بہتر ہوتا کہ ہر لفظ کے ساتھ آیت کا متعلقہ حصہ دے دیا جاتا ہے جس میں وہ لفظ آیا ہے ، اس سے قارئین کو سہولت ہوتی ۔

بعض دیگر چھوٹی موٹی غلطیاں بھی ہیں ۔ مثلاً تؤزھم ازاً (مریم ۔۸۳) کو ذ سے سمجھ لیا ہے اور ترتیب میں اسی کا لحاظ کیا ہے ، ایک جگہ لفظ 'ربیّ' لکھا ہے ، مگر اقتباس میں اس کے بجائے وھن ، ضعف اور استکانة کی تشریح ہے (ص ۱۴۴ ۔ ۱۴۵) مھیمن (ص ۴۳۹ ، ۴۴۷) اور سحت (ص ۱۹۰ ، ۱۹۴) کو دو جگہوں پر ذکر کیا گیا ہے اور الگ الگ اقتباسات دیے ہیں ۔ سوی (ص ۲۱۵ ، ۲۱۶) اور افاض (ص ۳۴۰ ، ۳۴۱) مکرر ہیں ۔ کتاب میں حواشی کے نمبر ۳۷۵ تک پڑے ہوئے ہیں ، مگر ۳۲۲ کے بعد کے حواشی غائب ہیں ۔

یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ مرتب نے الفاظ و اصطلاحات جمع کرنے میں دقّت نگاہی سے کام نہیں لیا ہے ۔ چناں چہ بہت سے الفاظ چھوٹ گئے ہیں جن کی تشریحات تدبر قرآن میں موجود ہیں ۔ تبصرہ نگار نے صرف الف اور ب سے شروع ہونے والے الفاظ پر نظر ڈالی تو ان میں ارم ، اوّاب ، بأساء ، بضع اور بھیمة کو غائب پایا ، جب کہ مولانا نے اپنی تفسیر میں ان الفاظ کی تشریح کی ہے ۔

درج بالا گزارشات کی روشنی میں کتاب کا اگلا ایڈیشن بہتر بنایا جا سکتا ہے ۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)